السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے ہاتھ کی چوڑی نبوانے کےلیئے بکر کو سوااڑتالیس روپے تین آنے گنی وزن کا سونا دیا، بکراس سونے کو سنار کے ہاں لے کرگیا، اور کہا کہ اس سونے کی فلاں عورت کےلیئے چوڑی بنادے سنار نے وہ سونا بکر کے ہاتھ سے چوڑی بنانے کےلیئے لے لیا اور بحفاظت لوہے کے ٹرنک میں رکھ لیا، اس کے چند روز بعد سنار ہاتھوں بھیجا ہوٴا سونا بھی چوری ہوگیا جس کی اطلاع سنار نے پولیس کو کی پولیس کی تفتیش و تحقیق میں شہر کے باہر میدان میں دیگر گاہکوں کی چیزوں میں سے چند چیزیں دستیاب ہوئیں نیز جس ٹرنک میں عورت مذکور کا سونا بحفاظت رکھا ہوٴا تھا وہ ٹرنک بھی شکستہ حالت میں وہیں سے دستیاب ہوٴا، لیکن بلکل خالی تھا پولیس کے روزنامچے میں یہ رپورٹ محفوظ ہے کہ اب تک چور گرفتار نہیں ہوٴا۔

عورت مذکورہ نے بعد اطلاع بکر سے دعویٰ کیا اور اپنا سونا طلب کیا اس پر بکر نے انکار کیا اور کہا کہ تمہارے کہنے کے مطابق سنار سونا چاندی بنوانے کےلیئے دے دیا تھا اب جب کہ اس کے ہاں چوری ہوگئی جس میں تمہارا سونا بھی باوجود حفاظت تمام چوری ہوگیا، تو مجھے کیا میں اس کا ذمہ دار نہیں۔ لہذا خور طلب امر یہ ہے کہ مذکور کا شرعاً ذمہ دار کون ہے، بکر یا سنار؟ یا دونوں میں سے ایک بھی نہیں، بینوا توجروا۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت مذکور نے بکر کو بنوانے کا وکیل کیا تھا تو بکر پر تاوان نہ آئے گا صرف سنار پر آئے گا اور بکر خود سنار ہے یا ٹھیکہ وار ہے اور کام بنانے یا بنوانے کا ذمہ دار ہے تو بکر تاوان آئے گا اور وہ سنار سے لے گا، بہر حال تفصیل طلب ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]()

**جلد2ص445**

**محدث فتویٰ**